یا ہو

چراغ دہلی

نمبر ۳۵ — مطبوعہ ۳ ماہ نومبر ۶۶ ۱۸ع یوم شنبہ — جلد اول



امرت سر

ایک کارسپانڈنٹ ہمارے مقام مذکور سے رقم طراز ہیں کہ میلہ دسہرہ کا لوگڑھ دروازہ کے باہر بہت دھوم دھام سے ہوا ۲۳ ماہ اکتوبر سنہ حال کو چھ گھنٹہ کے بجے دن کے جناب مستطاب نواب لفٹنٹ گورنر جنرل بہادر پنجاب دام حشمتہ لاہور سے بسواری ریل یہان پر رونق افروز ہوئے اور جناب صاحب کمشنر بہادر و ڈپٹی کمشنر بہادر و صاحبان اسسٹنٹ کمشنر بہادران مع جملہ رئیسان و معززان شہر نے بتقریب استقبال برسر راہ ریل تشریف لیجا کر شرف ملازمت حاصل کی اور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے قدم ریل سے باہر رکھکر حاضرباشان

مشتاق ملازمت کو اپنے دیدار پر انوار سے مشرف فرمایا
اور تعجیل تمام بسواری سکرم ڈاک عازم مقام [illegible]
کے ہوئے اور اسی تاریخ کو بازار کٹنیان واقعہ مین ایک
فقیر کی جھونپڑی کو آگ لگ گئی تھی چنانچہ سعی و تردد
اہلکاران پولیس بہت جلد فرو ہو گئی کسی ہمسایہ کا
کچھ نقصان نہین ہوا فقط ایک ریل یہان سے جانے کو
روانہ ہوا کرتی تھی اب حکم ہو گیا ہے کہ وقت صباح
روانہ ہوا کرے ۳۰ اکتوبر کو یہان پر ایک جلسہ
بتقریب چندہ فلاکت زدگان قحط بنگالہ منعقد ہوا
اور تمامی صاحبان والاشان عمدہ رئیسان سابق
اس شہر کے تشریف لائے اور بعد دریافت حال
مصیبت زدگان قحط سکنائے بنگال کے مبلغ دو ہزار
روپیہ اس چندہ مین ارباب جلسہ نے عطا کیا ہے
اور جناب ڈپٹی کمشنر بہادر نے لالہ [illegible]
ممبران کمیٹی سے ارشاد فرمایا ہے کہ اس چندہ مین نہایت
کوشش کرنی تمکو بہت ضروری ہے چنانچہ برائے آئندہ
تیرہ جلسے اور اس چندہ کے واسطے قرار دیے گئے ہین
کہ وہ وقتاً فوقتاً ظہور مین آوینگے میری رائے یہہ ہے
کہ اس چندہ مین جسقدر رئیسان و امیران اکابران
شہر ہذا کو مدد کرینگے وہ بہت بہتر ہے کہ انکو
اجر عظیم ہو گا فقط

بیرم پور

اخبار محتشم مین بحوالہ کانپور گزٹ مرقوم ہے کہ چھاونی
بیرم پور مین ہنگام قواعد ایک حوالدار ۱۱ رجمنٹ نے
ایک صوبہ دار کو بضرب گولی بندوق ہلاک کیا اور
دوسری دفعہ بندوق واسطے مارنے ایجیٹن صاحب
کے طیار کی ایجیٹن صاحب نے اوسکی بندوق چھیننی
چاہی اوسنے بجز مرجانے کے اپنا چارہ نہ جانکر آپ ہلاک
ہو گیا اب برگیڈیر صاحب بہادر اسبابات کی تحقیقات
فرماتے ہین کہ اور سپاہیون نے اسوقت بر واسطہ
حفاظت صوبہ دار کے مدد کیون نہین کی

اس ضلع کے جنگل مین شیر اور ریچھ اور چیتے بکثرت ہین
حال مین ایک روہیلہ نے ایک شیر کو بڑی دلیری اور
جوانمردی کے ساتھ بضرب شمشیر ہلاک کیا اور روہیلہ
کا بھی ایک ہاتھ شیر نے زخمی کر دیا ہے فقط

یہان پر بسبب گرانی غلہ یہہ بندوبست ہوا کہ جسقدر
روپیہ چندہ کا رئیسان شہر سے جمع ہوا اوسیقدر
سرکار سے بھی بطور خیرات اوسمین شامل کر کے
سراسر محتاجون کو آدہ سیر غلہ روز تقسیم ہوا کرے
اور پولیس والونکو حکم ہے کہ غلہ اندر بیرونجات بدست
مہاجنان آڑتیہ فروخت نہونے پاوے فقط انتہا

آگرہ

آگرہ مین اندنون مین دو تین مینہ ایسے ہوئے کہ جنکی
بدولت تمام کھیتیان از سر نو سرسبز و شاداب
ہو گئین اور فصل ربیع کی بھی امید قوی ہو گئی
راقم مہتمم اخبار ہذا یہہ برکت مقدم جناب مستطاب
معلی القاب گورنر جنرل بہادر و یسرائے کشور ہند
کی ہے کہ جو جناب محتشم الدولہ نے اس سرزمین کو
اپنے قدوم میمنت لزوم سے اجتماع تمامی راجہائے

عظیم الشان کے رشک گذار کرنا تجویز فرمایا ہے بسبب
ایزد والجلال نے پہلے ہی سے بابیاری فضل و کرم خود
اسکو سرسبز و سیراب کیا ہی خداوند کریم ایسے حاکم
جلیل القدر عظیم الشان رشک جنت دریا دل کو
ہمیشہ کار رہا ہی عرصہ عالم کار کہے — بر طبق
گذارش درخواست رانی راجکنوار زوجہ راجہ برج راج شاہ
ل ساکن نہارپور مفسد کہ جنکا اسباب بمالیت
ایک کرور کے بجرم شریک ہونے باغیان کے سرکار میں
ضبط ہوا تہا اب پیشگاہ گورنمنٹ بہادر بنگال
رحم دلی مبلغ تیس روپیہ ماہانہ پنشن واسطے بسر اوقات
بیوہ مذکور مقرر ہوا اور اوسکے بیٹی نے جو درخواست کی
واگذاشت مال و اسباب اپنی باپ کے بنام خود گذرانی
ہے وہ مقدمہ واسطے تحقیق اسباب کے کہ آیا بیٹا
بجرم کا باعث جرم اپنی باپ کے متحمل اسقدر نقصان
ہو سکتا ہی یا نہیں سپرد جناب اسسٹنٹ بہادر
محکمہ گورنری کے ہوا ہی

خبر آتش زدگی

در نیولا شہر ان توارب مین آگ لگی جسسے بہت
تیس لاکہہ روپیہ کا نقصان لوگون کا ہوا
آدمی بے سامان ہو کر پریشان ہو گئے ایضاً

خلاصہ اخبار رہیلکہنڈ

راجہ صاحب بہادر جگدہ نے صاحب ایجنٹ
گورنر بہادر سے کہی ہے کہ میری صفائی اگر آپ کی
ہو جاوے تو میری بہت خوشی دربار آگرہ مین جانیکی

باولی

نواب صاحب بہادر نے صاحب ایجنٹ بہادر کو لکہا ہے
بسبب اخراجات ہمراہ و خود اختصار دربار گورنری
سے معذور ہون

الور

راجہ صاحب بہادر نے بوصول احکام گورنری چند
اہلکاران سکنائے دہلی کو موقوف کر دیا ہے فقط

راجہ دہلک دیو بہادر کو بمقام دربار آگرہ تمغہ
ستار اوف انڈیا پیشگاہ جناب مستطاب گورنمنٹ
بہادر عطا ہوگا

مراد آباد

مرادآباد مین میلہ رام لیلا کا بہت دہوم دہام سے
ہوا جا بجے دن سے آدہی رات تک خوب جلسہ رہا

برہما

خیر خواہ پنجاب بحوالہ فرینڈ اوف انڈیا کے لکہتے
مین کہ شاہ برہما کو اسکے کسی رشتہ دار نے تخت
سے اوتار کر قید کیا ہی اور اوسکی بہائی اور بیٹون کا
سرکاٹ ڈالا اسملک مین فتنہ و فساد نہایت
برپا ہو رہا ہے اگر اسملک کیواسطے امداد گورنمنٹ
نہوگی تو یہہ ملک بہت خراب و برباد ہو جاویگا فقط

اخبار مقامات مختلفہ

رام نگر اسمقام مین کثرت تجارہی سے ریل
گاڑی پر چوریکا روز شور ہے — مقام سفاک
کے قریب دو انگریزون نے اپس مین ٹکر کہائی
تیس آدمی ڈوب کر مر گئے — خراب ریل کے واسطے
ایک انسپکٹر جدید بمشاہرہ تین سو روپیہ مقرر ہوا ہے
مقام الہ آباد مین رہیگا — لدہیانہ یہان کے رئیسان
تیرہ سو روپیہ چندہ مین واسطے امداد قحط زدگان

بنگال کے عطا کیا۔ بڑودہ مہاراجہ گائکوار
نے ایک مجرم کو ہاتھی کے پانوں سی گھسٹوا کر راہی ملک
عدم کیا اوس پر ایک خریطہ پیشگاہ گورنمنٹی سے
بدین مضمون جاری ہوا کہ آئندہ بدون تحقیقات
کامل کے ایسی وحشیانہ سزا دینی کہ جسکو گورنمنٹ
ملکہ عالیہ دام اقبالہا ناپسند فرماتی ہین نہ چاہئے۔
مونگر صاحب مجسٹریٹ مونگر سے بجرم غفلت
صاحب سشن سڑک پر پانسو روپیہ جرمانہ کیا
فقط۔ بمبئی پیشگاہ سر بارٹل فریر صاحب بہادر
گورنری سے سید عیدروس صاحب کے نام ایک
خریطہ بعطائے خطاب ستارہ ہند اور شکریہ
وفاداری و ثابت قدمی بابت ایام غدر تحریر
ہوا ہے۔ تبت رعایائی تبت بباعث
ظلم و تشدد کے کرنیل لاماسی برسر فساد ہین اور
اوسکا ارادہ اسکی جلاوطن کرنیکا ہے۔
دربار گورنری مین ممانعت ہو کہ کوئی اپنی فرزند کو
ساتھ نہ لاوے۔ افواج بہاول پور نے اطاعت
اختیار کرلی اور وزیر ریاست کو قیدسی رہا کیا اور
امام بخش سرغنہ کو قید

غزلہائے مشاعرہ جو بتاریخ ۲۸ ہوا تھا

غزل مرزا محمود بیگ متخلص براحت

غزل

اوس نے حقیقت دی ہی کیا تو نے پیدا کیا
ای بتو خوب تو نے ہی تجلی کا کیا

بلبل نے تجلی کی ہانتی کچھ نہ پیدا کیا
ای باغبان کیا سو کیا تجلی کا کیا

اہل وفا کو تیغ سے ہو فنا کیا
تو نے وفا کی فلک تو نے کیا کیا

دنیا بنا دی تجلی کی پیرہن
کہنے میں دو سدا ہے ای کیا بنا کیا

ای شمع آب تجلی کی سر زبان پر
جلا دیا کیا میں جلا بلا کیا

راز نقشہ ور زبان اپنی کیا

ویہا دل نیاز بت بادہ نوش کو
کب مقیاں عشق نے ہی ناروا کیا

اوس پہ فاش حال دل دردمند کو
ای ہمنشین کس لئے بیجا ادا کیا

لیلی کو چشم قیس ہی لازم ہی دیکھنا
ای مدعی گر کچھ اب ہی شناسا نہیں کیا کیا

پروانہ جل کے خاک ہوا اور آہ کی
کچھ بھی زبان شمع نے اوسکو ادا کیا

جو درد دل کو سینہ میں کہتا نہیں نہان
طفل سرشک غم نے مری جا بجا کیا

شعر

راحت غزل ہے از استاد و مرشد کے

دل کہو لگر تو نے کبھی بد دعا کیا

غزل دوسری

شعر

راحت ردیف اسکی مثل استاد غزل

غزل

[illegible]

غزل [illegible]

[illegible]

عبرت یہی رہی تماشا رہے گی تمام رات کیوں تونے بری زلف کو کالی بلا کہا

غزل آغا آرام متخلص بحسرت

جب [illegible] حال [illegible]

[illegible]

غزل [illegible]

نامعلوم الاسم

[illegible]

غزل مجمل
نامعلوم الاسم

کیا ہو سکے علاج دل عاشق فگار
سب نے مریض عشق کا چارہ فنا کہا

بیچارہ چل بسا کہ خاک ۔۔۔
پروانہ کا شمع نے ۔۔۔ ماجرا کہا

مجنون ۔۔۔ بادہ ۔۔۔
زاہد نے ۔۔۔ کہا

بیمار عشق ۔۔۔
۔۔۔ کہا

ناحق الجھ پڑا ۔۔۔
۔۔۔ کہا

ہم کلام ۔۔۔
جانے وہ ۔۔۔ کہا

واعظ نے خانقاہ میں کیا جانے کیا کہا
یہاں تو صنم کدہ میں بتوں کو خدا کہا

یوں تو مرا ابلا بھی تمنے سدا کہا
پر غیر ہے یہ کہ غیر کے آگے برا کہا

تم وہ ستم شعار کہ لاکھوں کہو ہمیں
ہم وہ وفا پرست کہ کہوں بجا کہا

دشمن کے گھر ہی آئے وہ گھر اک رات کے
نالہ کو اپنے ہم نے عبث نارسا کہا

مجنون نہ کہئے مجھکو وحشت نہیں مجھے
میں نے تو بھول کر نہیں لیلی ادا کہا

غزل مشتاق
نامعلوم الاسم

وہ درد ۔۔۔ چارہ گر ۔۔۔
جس درد کو مسیح نے بھی لا دوا کہا

بلبل ۔۔۔
۔۔۔ ماجرا کہا

بلبل نے گل کے کان میں ۔۔۔
۔۔۔ کہا

کہتا ہے ۔۔۔ فصل بہار میں
۔۔۔ کہا

حیران ہو ۔۔۔
۔۔۔ کہا

بلبل ۔۔۔
۔۔۔ کہا

دل نے نگاہ یار کو ۔۔۔
۔۔۔ کہا

انصاف ۔۔۔
۔۔۔ کہا

جب چپ ہوا اس شکل بنا کے ہوئے ہے ۔۔۔
کیا جانے کہ تم تجمل کو کیسا کہا

میں بیوفا کہ غیر ہے جیکے ہی کیا کہا
کہل کر کہو کہ تم ہی کیسے بیوفا کہا

نعت ہوا اس پہ جان جو مجھکو برا کہے
اچھی کہی کہ آپ نے مجھکو برا کہا

یہ عرض دست بستہ قصور اپنا معاف ہو
کیا جانے میں نے شوق کے غلبہ میں کیا کہا

[illegible]

[illegible]

ہے بادشاہ مملکت حسن لازوال　　زیبا ہے عشق کے لئے ایسا اتنا
بکو غریب جانکے چھتے گدا کیا　　جسنے تو بت کو سجدہ کیا اور خدا کیا

دہلی

۲۰ تاریخ کو ایک سیند ارمیوا ایک ساکن پہاڑ گنج سے لگنے چہرہ زخمی
ہاتھ کسی صاحب کرائی ہو گیا مقدمہ زیر تجویز عدالت ہو اور صاحب
بیان ہو کہ میں شکار کھیلتا تھا یا اتفاقاً چھرے ہو گئے ۲۰ تاریخ کو
جناب مستطاب نواب لفٹنٹ گورنر جنرل بہادر و جناب بیگم صاحبہ تشریف فرما ہوے
رونق افروز دہلی ہوے جناب خداوند نعمت صاحب کمشنر بہادر نے مع جملہ دہلی
شہر کے تا باغ میاں محبوب بخش سود اگر استقبال کیا اور بندوقوں سے توپ شلک سلامی
سر ہوئیں جناب روز قیام فرما کر ۲۳ ماہ مذکور کو بمقتضاے اگر ہو گی موافق
شلک سلامی ہوے ۲۲ کو نواب جمعیت مہاراجہ صاحب بہادر کو اخبار کی خبر آمد
کی اور ٹینک مشہور ہے کہ تاریخ ۲۳ کو تین فیر توپ سلامی باشتباہ تشریف آوری
مہاراجہ صاحب بہادر سر ہوئی اور جناب صاحب کمشنر بہادر تا اسٹیشن ریل
بتقریب استقبال تشریف بھی لیگئے پر معلوم ہوا کہ تشریف نہیں لا باقی تو
چلے ہی گئیں ــ صاحب ضلع کو کاغذ بختی ہر خود بر آمد و پیسکرہ جمع سہارن
پر یا جہرہ اگر ملے ہو پیرو سے ادا و صیت دگان فرمائے بنگال کی سرکار
فرمایا ــ ۲۴ تاریخ کو تقریب تولد فرزند راجہ بہادر شیخ محبوب بخش صاحب سوداگر
سنئیل کمشنر و مرزا بختیار کی محفل ہوئی جس میں سرکار کی جناب
صاحب کمشنر بہادر و جناب برگیڈیر صاحب بہادر و ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر و
صاحب جج بہادر و مسٹر فشر و کرک صاحب بہادر و جملہ صاحبان الاشان

[illegible]

بمقام دہلی مطبع وسلی پریس میں باہتمام ہزاری سنگھ مالک مطبع کے
چھپا

[illegible]